© rasailojaraid.com

مطبوعات

عربوں کی جہاز رانی | مولانا سید سلیمان ندوی ضخامت دو سو صفحات۔ کاغذ و طباعت نفیس۔ قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ جناب آصف علی اصغر فیضی ایم اے نمبر ۴۲ چوپاٹی روڈ، بمبئی)

یہ ان خطبات کا مجموعہ ہے جو مارچ ۱۹۳۱ء میں مولانا نے اسلامک ریسرچ ایسوسی ایشن بمبئی کی دعوت پر دیے تھے۔ اہل عرب کے فن جہاز رانی اور اس فن میں ان کی ترقیات اور ان کی بحری تجارت اور ان کے جنگی بیڑوں کے متعلق جتنی مفصل اور مستند معلومات اس مجموعہ میں جمع کیگئی ہیں وہ شاید کہیں اور یکجا نہ مل سکیں گی اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ آج مغربی قوموں کے جنگی اور تجارتی بیڑوں نے جو ترقی کی ہے اس کی اساس کے بانی مبانی اہل عرب یا مسلمان ہی تھے۔ یہ محض خشک تاریخی اور فنی معلومات ہی کا ذخیرہ نہیں ہے بلکہ اس میں جگہ جگہ ایسی چیزیں ملتی ہیں جو دلچسپ بھی ہیں اور عبرت انگیز بھی، مثلاً حضرت عمر کے ابتدائی عہد میں نہر سویز کا تخیل پیدا ہونا اور حضرت عمر کی دور اندیش نگاہوں کا اس خطرے کو تاڑ لینا جو اس نہر سے حجاز کو خصوصاً اور تمام اسلامی ممالک کو عموماً پیش آنے والا تھا۔ یا مثلاً ایک مسلمان جہاز ران کا واسکوڈی گاما، کو ہندوستان تک پہنچانا جس کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ اکثر شرقی ممالک پر فرنگیوں کا سیلاب ایک عذاب کی صورت میں ٹوٹ پڑا۔

کلمۂ طیبہ | ایک مختصر رسالہ ہے جس کو ایک شیخ کامل نے ہدایت عام کے لیے لکھا ہے۔ اس میں دین اسلام کی تعلیم کا لب لباب اس انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ اس نے تم صرف عقائد کی تفصیلات معلوم

© rasailojaraid.com